پریس ریلیز

عالمی سطح پر ایل این جی مارکیٹ میں بہتر سپلائی کے باعث صاف تر حرارتی توانائی کی طلب میں اضافہ، شیل ایل این جی آؤٹ لک 2020

کراچی، 20 فروری، 2020: شیل کی جانب سے شائع کردہ تازہ ترین ایل این جی آؤٹ لک (LNG Outlook) کے مطابق سنہ 2019 ء کے دوران، عالمی سطح پر مائع قدرتی گیس (liquefied natural gas; LNG) کی طلب میں، 359 ملین ٹن یعنی 12.5 فیصد اضافہ ہوا۔ یہ بہت اہم اضافہ ہے جو توانائی کے کم کاربن والے نظام کی جانب منتقلی میں ایل این جی کے بڑھتے ہوئے کردار پر اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔

صنعت کی تشکیل نو کے حوالے سے سنہ 2019 ء کے دوران، جو اہم پیش رفت دیکھنے میں آئیں ان میں مارکیٹ میں ریکارڈ 40 ملین ٹن اضافی ایل این جی کی فراہمی اور اس کا استعمال، طویل المیعاد طلب میں اضافے پر یقین جس کے باعث 71 ملین ٹن گیس کو مائع حالت میں تبدیل کرنے کی غرض سے سرمایہ کاری کے غیر متوقع فیصلوں میں اضافہ، معاہدوں کے اسٹرکچرز میں متنوع تبدیلی میں اضافہ جس سے ایل این جی کے خریداروں کے لیے دستیاب آپشنز کی رینج میں اضافہ ہوا، بجلی اور صنعتی شعبوں میں پیداوار کو کوئلے سے گیس کی جانب منتقلی – جس کے اعلانات تین گنا سے بھی زیادہ ہیں – فضاء کے معیار میں بہتری کے لیے گیس کی کردار میں بتدریج اضافہ شامل ہیں۔

گرین ہاؤس گیسوں کے مقابلے میں قدرتی گیس 45 سے 55 فیصد تک کم کاربن خارج کرتی ہے اور بجلی کی پیداوار کے لیے استعمال ہونے والے کوئلے سے پیدا ہونے والی آلودگی کے محض دسویں حصے کے برابر فضاء کو آلودہ کرتی ہے۔

شیل میں ڈائریکٹر، انٹیگریٹڈ گیس اینڈ نیو انرجیز، مارٹن ویٹسلار (Maarten Wetselaar) کے مطابق، "سنہ 2019 ء کے دوران ایل این جی کی عالمی مارکیٹ میں اضافہ جاری رہا ہے جبکہ پاور اور دیگر شعبوں میں ایل این جی اور قدرتی گیس کے لیے طلب میں اضافہ ہو رہا ہے۔" مارٹن ویٹسلار نے مزید کہا، "سپلائی میں ریکارڈ اضافہ لچکدار اور صاف ترین حرارتی فوسل فیول (flexible and cleanest-burning fossil fuel) کے لیے بڑھتی ہوئی عوامی طلب کو پورا کرنے میں مدد دے گی۔"

مارٹن ویٹسلار نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے مزید کہا، "مارکیٹ میں نئی سپلائی، مسلسل دو موسم سرما اور کرونا وائرس کی صورت حال کے باعث ہم جہاں مارکیٹ کو آج نازک حالت میں دیکھ رہے ہیں وہیں ہمیں، 2020 ء کے وسط تک، ایک ایسے توازن کی واپسی کی توقع ہے جو طلب میں مسلسل اضافے اور آن اسٹریم آنے والی نئی سپلائی میں کمی پر مشتمل ہوگا۔"

سنہ 2019 ء کی سپلائی میں اضافے کا بڑا حصہ یورپ نے حاصل کیا کیوں کہ ایل این جی کی مسابقتی قیمتوں نے بجلی کے شعبے میں کوئلے سے گیس کی جانب منتقلی میں مزید اضافہ کیا اور ساتھ ہی ملکی سطح پر پیداوار اور پائپ لائن کے ذریعے ہونے والی درآمدات میں ہونے والی کمی کو پورا کیا۔

طویل المیعاد معاہدوں کے لیے استعمال ہونے والے اسپاٹ ٹریڈنگ کے نئے میکانزم اور انڈیکسوں (indices) کی وسیع اقسام ایل این جی کے بتدریج لچکدار کموڈیٹی ہونے کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔

گزشتہ دو برسوں کے مقابلے میں، سنہ 2019 ء کے دوران، ایشیائی درآمدات میں معمولی اضافہ ہوا جس کی وجہ معتدل موسم اور جاپان اور کوریا کی جانب سے بجلی کی پیداوار میں اضافہ تھا۔ یہ دو ممالک تین بڑے عالمی درآمد کنندگان میں سے ہیں۔

چین میں بھی، سنہ 2019 ء کے دوران، ایل این جی کی درآمد میں 14 فیصد اضافہ ہوا جس کی بنیادی وجہ شہری فضاء کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے جاری کوششیں ہیں۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جنوبی ایشیا میں بھی ایل این جی کی طلب میں اضافہ ہوا۔ بنگلہ دیش، بھارت اور پاکستان نے مجموعی طور پر 36 ملین ٹن ایل این جی درآمد کی جو گزشتہ برس کے مقابلے میں 19 فیصد زیادہ ہے اور ایشیائی ممالک میں بڑھتی ہوئی ترقی کی جانب اشارہ کرتی ہے۔

مارکیٹ کی پیشگوئی کے مطابق توقع ہے کہ سنہ 2040 ء تک ایل این جی کی طلب میں دوگنا اضافہ ہو جائے گا اور یہ بڑھ کر 700 ملین ٹن ہو جائے گی کیوں کہ گیس اب کم کاربن والے انرجی سسٹم کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

توقع ہے کہ آئندہ دہائی کے دوران، ایشیا ایک اہم خطہ رہے جس میں جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا اضافی طلب کا نصف سے زیادہ طلب پیدا کریں گے۔

شیل کا ایل این جی آؤٹ لک 2020 ء www.shell.com/ingoutlook پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔